سوال

(175) ریڈیو کی خرید و فروخت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ریڈیو کی بیع و شرا بحالیکہ اس میں گانا بجانا اور خبریں اور مفید مضامین کم ہوتے ہیں جائز ہے ؟ نیز اس کا نصب کرانا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل کے شبہ کی وجہ محض یہ ہے کہ اس کے خیال میں ریڈیو آلات ملاہ ی میں داخل ہے کیوں کہ آج کل اس سے گانے بجانے کا م زیادہ لیاجاتا ہے اور آلات ملاہی کی بیع صاحبین اورائمہ ثلاثہ کے نزدیک ناجائز اور ممنوع ہے (وہو الحق راجح المغنی لابن قدامہ (157/14 وعمدۃ القاری للعینی) خلافالابی حنفیۃ

لیکن اس بارے میں یہ حقیقت ذہن نشین کرنی چاہیئے کہ ریڈیو طنبور مزمار وغیرہ کی طرح من کل الوجوہ ومن جمیع الجہات اور فی نفسہ آلہ لہو نہیں ہے۔ مفید مضامین اور تقریر صحیح خبریں اوراچھی نظمیں نشرکئے جانے کی وجہ سے منفعت مشروعہ مباحہ کا بھی حامل ہے بلکہ اگر پوری دنیا میں حکومت الہیہ قائم ہوجائے لہو باقی نہیں رہے گا۔ یاکم ازکم جس خاص ملک میں حکومت الہیہ قائم ہووہاں کے باشندے محض مردم شماری کے مسلمان نہ ہوں تووہاں کے لئے ریڈیو بلاشبہ کسی طرح بھی آلہ لہو نہیں ہوسکتا اور جس چیز کی یہ حالت اور کیفیت ہواس کی بیع و شراء جائز اور مباح ہے۔ ہاں اگر بائع مردم شماری والے (گانے اورباجے کے شوقین) مسلمانوں کے ہاتھ نہ فروخت کرنے کا خیال رکھے توبہتر ہے۔ خریدنے والا اس سے جائز اور مشروع فائدہ حاصل کرنے کی بجائے ناجائز اور غیر مباح فائدہ اٹھائے اورغلط محل (لہو) میں استعمال کرے توفعل کا وہ آپ ذمہ دار ہے۔ بائع اس کے اس فعل کا جوابدہ نہیں ہوگا کیوں کہ وہ تعاون علی الاثم والعدوان کا مرتکب نہیں ہے۔

ریشمی کپڑوں اور سونے کی بیع و شرا جائز اور مباح ہے حالانکہ مسلمان مرد کےلئے ریشم اور سونے کا استعمال حرام اور ممنوع ہے۔

آلات حرب کی بیع درست ہے (الالاھل الحرب ولقطاع الطریق اوللبغاۃ فی زمن الفتنہ) حالاں کہ آج کل عام طور پر متحارب قومیں ان بے محل اور ظالمانہ طریق پر استعمال کررہی ہیں اور کبھی خود مسلمان بھی ان کو بے محل استعمال کرلیتا ہے۔ مطلق کپڑے بیع و شرا جائز ہے درآنحالیکہ بعض خریدنے والے اس سے ناجائز کام بھی لیتے ہیں۔ (جیسے قبر پر چادر چڑھانی وغیرہ)۔ معلوم ہوا کہ جن اشیاء میں منفعت موجود ہوان کی تجارت شرعا درست اور مباح ہے۔ پس ریڈیو کی بیع و شرا بھی جائز اور درست ہوگی اور سا کا مکانوں میں نصب کرنا بھی درست اور مباح ہوگا۔ البتہ نصب کرنے والے مسلمان کا یہ فرض ہے کہ قوالی بھجن دادرا ٹھمری گندے گیت اوغزرپکا گانا ریکارڈ بیہودہ ڈراما ستار اوردیگر مختلف باجے اس سے نہ سنے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر 363

محدث فتویٰ